۸ مُحَرَّمُ الْحَرَام ۱۴۴۱ھ کو ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اَہلِ سُنَّت (قسط: 64)

کیا مرد کی کمائی عورت کے نصیب سے ہوتی ہے؟

- شادی سے پہلے ایک دوسرے کو دیکھنا کیسا؟ 01
- شوہر کے سوئم یا چہلم کے دن چوڑیاں پہننا کیسا؟ 03
- زم زم شریف تین سانس میں پینا چاہئے؟ 08
- بیماری رحمت ہے اور تندرستی ہزار نعمت ہے 15

ملفوظات:

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علامہ مولانا ابوبلال

مُحَمَّد اِلیاس عطّار قادِری رَضَوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

پیشکش:

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

(شعبہ فیضانِ مدنی مذاکرہ)

مکتبۃ المدینہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ؕ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

کیا مرد کی کمائی عورت کے نصیب سے ہوتی ہے؟[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۱۷ صفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللّٰه معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللّٰه پاک اُس پر 10 رَحمتیں نازِل فرماتا ہے اور جو مجھ پر 10 مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھے اللّٰه پاک اُس پر 100 رَحمتیں نازِل فرماتا ہے اور جو مجھ پر 100 مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھے اللّٰه پاک اُس کی دونوں آنکھوں کی درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نِفاق اور جہنّم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروزِ قیامت شُہَدا کے ساتھ رکھے گا۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

کیا مرد کی کمائی عورت کے نصیب سے ہوتی ہے؟

سُوال: یہ جو عورتیں کہتی ہیں کہ مرد کی کمائی عورت کے نصیب سے ہوتی ہے، ایسا کہنا کیسا؟

جواب: اِس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ چونکہ عورت اُس کے ماتحت ہے تو اللّٰه کریم اپنے کرم سے اُس کے حصّے کا رِزْق بھی مرد کو عطا فرماتا ہے۔ اِس میں یہ طے نہیں کیا جاسکتا کہ عورت کے حصّے کا کتنا ملا؟ بہر حال! سب کو اپنے نصیب کا رِزْق مل کر رہتا ہے۔

شادی سے پہلے ایک دوسرے کو دیکھنا کیسا؟

سُوال: اگر کسی شرعی پردہ کرنے والی اِسلامی بہن کا غیروں میں رشتہ ہو جائے اور لڑکا ایک نظر دیکھنے کا کہے تو کیا کرنا چاہیے؟ (پیرس سے سوال)

---

1 ...... یہ رِسالہ ۸ مُحَرَّمُ الحرام ۱۴۴۱ھ بمطابق 7 ستمبر 2019 کو عالمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی میں ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ کے شعبے ”فیضانِ مَدَنی مذاکرہ“ نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

2 ...... معجم أوسط، من اسمه محمد، ۵/ ۲۵۲، حدیث: ۷۲۳۵۔

www.dawateislami.net

جواب: جن کی شادی ہونی ہو وہ حدیث پر عمل کی نیّت سے ایک دوسرے کو ایک بار دیکھ سکتے ہیں،[1] بشرطیکہ تنہائی میں نہ ہوں۔ جیسے لڑکی والوں نے کوئی دعوت کی ہو، وہاں لڑکا بھی چلا جائے، پھر لڑکی سب (محارِم) کی موجودگی میں پانی یا شربت لے کر آئے اور لڑکا اُسے دیکھ لے، یوں ہی لڑکی بھی دیکھ لے تو ایسا کرنے کی اِجازت ہے۔

ادا نہ کرنے کی نیّت سے مہر قُبول کرنے والے کے بارے میں حکم

سُوال: جو شخص مَہر قُبول کرتے وقت یہ سوچے کہ ابھی قُبول کرلیتا ہوں، بعد میں دیکھا جائے گا۔ اُس کے بارے میں کیا حکم ہے؟ (سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: یہ شخص گناہ گار ہوگا، کیونکہ مَہر ادا کرنا واجِب ہے[2] اور یہ ابھی سے ذِہن بنا رہا ہے کہ واجِب چھوڑوں گا۔[3]

بیوی سے یہ کہنا کیسا کہ جب سے آئی ہے میرا کاروبار ٹھپ ہوگیا ہے؟

سُوال: بیوی پر ایسے اِلزام لگانا کیسا کہ جب سے تو آئی ہے میرا کاروبار ٹھپ ہوگیا ہے، میری آمدنی ختم ہوگئی ہے اور مجھے نقصان ہو رہا ہے؟ (نگرانِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: اَسْتَغْفِرُ الله! ایسا کہنا تو سخت دل آزاری کا باعث ہے، ایسا کہنے سے آدمی گُناہ گار بھی ہوگا اور گھر کا ماحول خراب ہونے کے ساتھ ساتھ بیوی بھی نفرت کرنا شروع کر دے گی۔ عین ممکن ہے کہ اِس کے آنے کی وجہ سے کاروبار ٹھپ ہوا ہو، لیکن اگر یہ نہ آتی تو اُس سے دکان ہی چھن جاتی اور یہ Foot path پر آجاتا، اِس لئے Plus میں سوچیں، Minus میں نہیں، اور نہ ہی کسی کو منحوس جانیں۔

---

1 ...... دُرِ مختار مع رد المحتار، کتاب الحظر و الاباحۃ، فصل فی النظر و المس، ۹/۶۱۰۔

2 ...... فتاوی ہندیۃ، کتاب النکاح، الباب السابع فی المھر، الفصل الاول، ۱/۳۰۳۔

3 ...... پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: جس نے کسی عورت سے شادی کی، پھر اِس حال میں مرا کہ اُس کی نیّت مَہر ادا کرنے کی نہیں تھی، تو وہ زانی ہو کر مرا۔ (شعب الایمان، الباب الثامن و الثلاثون، فصل فی التسدید فی الدین، ۴/۴۰۳، حدیث: ۵۵۴۹) ایک حدیث میں اِرشاد فرمایا: جس نے کسی عورت سے اِس نیّت کے ساتھ شادی کی کہ اُس کا مَہر کھا جائے گا، وہ اللہ پاک سے زانی ہو کر ملے گا، یہاں تک کہ توبہ کرلے۔ (تاریخ ابن عساکر، ذکر من اسمہ صھیب، صھیب بن سنان بن مالک، ۲۴/۲۲۳، رقم: ۵۴۴۴)

کیا شوہر اپنی بیوی کو قرآنِ پاک پڑھا سکتا ہے؟

سُوال: کیا شوہر اپنی بیوی کو قرآنِ پاک پڑھا سکتا ہے؟

جواب: بالکل پڑھا سکتا ہے اور ثواب کی نیّت سے پڑھائے گا تو ثواب بھی ملے گا۔ اِسی طرح اگر بیوی صحیح قرآن پڑھی ہوئی ہے تو وہ بھی شوہر کو پڑھا سکتی ہے۔

شوہر کے سوئم یا چہلم کے دن چوڑیاں پہننا کیسا؟

سُوال: بعض بِرادریوں میں جن عورتوں کے شوہر فوت ہو جائیں وہ سوئم اور چہلم کے موقع پر کانچ کی چوڑیاں پہنتی ہیں، ایسا کرنا کیسا؟

جواب: چوڑیاں زینت کے لئے ہوتی ہیں اور عِدّت کے دوران زینت کرنا گناہ ہے۔[1] شوہر کے اِنتقال پر چار ماہ 10 دن عِدّت کرنی ہوتی ہے[2] اور بعض اوقات یہ عِدّت 40 دن میں نمٹالی جاتی ہے۔ اگر کوئی عورت اُمّید سے (Pregnant) ہو اور شوہر کے اِنتقال کے فوراً بعد یا دو چار دن بعد بچّہ پیدا ہو جائے تو اُس کی عِدّت ختم ہو جائے گی۔[3] اگر چار ماہ 10 دن کا وقت ہو گیا لیکن ابھی تک وِلادت نہیں ہوئی تو چاہے آٹھ مہینے لگیں یا نو مہینے، عِدّت چلتی رہے گی، کیونکہ وہ حامِلہ عورت جس کا شوہر اِنتقال کر جائے اُس کی عِدّت بچّے کی وِلادت ہونے تک رہتی ہے۔[4]

گھر کی صفائی کرنے کی دو نیّتیں

سُوال: اِسلامی بہن گھر کی صفائی میں کیا کیا اچھی نیّتیں کر سکتی ہے؟ (SMS کے ذریعے سُوال)

جواب: یہ دو نیّتیں کی جا سکتی ہیں:۔ (1) صفائی کی سنّت پر عمل کروں گی (2) گھر کے افراد کی خوشی کا باعث بنوں گی۔

---

1. ردالمحتار، کتاب الطلاق، باب العدۃ، فصل فی الحداد، ۵/۲۲۰۔
2. ...... پ ۲، البقرۃ : ۲۳۴۔
3. ...... پ۲۸، الطلاق : ۴۔
4. ...... پ۲۸، الطلاق : ۴۔

www.dawateislami.net

عورتوں کا رنگین بُرقع پہننا کیسا؟

سُوال: عورتوں کا رنگین بُرقع پہننا کیسا؟ اور اگر اِس سے زینت ظاہِر ہوتی ہو تو پھر کیا حکم ہے؟ نیز رنگین دوپٹہ باندھ کر حجاب کرنے کا حکم بھی بیان کر دیجئے۔ (جرمنی سے سُوال)

جواب: باہر نکلتے وقت سفید چادر پہننے سے حُجَّۃُ الاِسلام حضرتِ سیِّدُنا امام محمد بن محمد بن محمد غزالی رَحْمَۃُ اللهِ عَلَیْہ نے منع فرمایا ہے۔[1] عورت جب باہر نکلے تو سادہ اور موٹے کپڑے کا خیمہ نما بُرقع پہنے جس سے پتا نہ چلے کہ یہ بوڑھی ہے یا جوان؟ آج کل جو چمکیلے اور بھڑکیلے بُرقعے پہنے جاتے ہیں یہ منع ہیں۔ یوں ہی باہر نکلتے وقت پُرکشش (Attractive) لباس پہننا بھی منع ہے[2] کہ یہ بد نگاہی کا سبب بنے گی اور بد نگاہی کا مریض اِسے دیکھ کر اپنی آخِرت کی بربادی کا سامان کرے گا۔ اَلْبَتَّہ میری اِلتجا ہے کہ اگر کوئی بغیر بُرقع پہنے یا بے پردہ بھی مَدَنی ماحول میں آتی ہے تو اِسلامی بہنیں اُس پر سختی نہ کریں، حالات بہت نازُک ہیں، پہلی ملاقات میں ہی پردے کی تلقین کرنا شروع کریں گی تو شاید وہ پلٹ کر نہ آئے اور مزید گناہوں میں پڑ جائے، اِس لئے جیسی آتی ہے ویسی آنے دیں، اُس کے ساتھ حُسنِ سُلوک کریں، نمازی بنائیں اور حکمتِ عملی کے ساتھ دین کی خدمت کریں۔

بعض اِسلامی بھائی بھی بڑی عجیب طبیعت کے ہوتے ہیں، جیسے ہی کوئی نیا اِسلامی بھائی آتا ہے اُسے فوراً داڑھی کی تلقین کرنا شروع کر دیتے ہیں، وہ بے چارہ اُس وقت ہاں تو بول دیتا ہے لیکن پھر پلٹ کر نہیں آتا۔ اِس لئے اِسلامی بھائی بھی حکمتِ عملی سے کام لیا کریں اور ایک دَم ساری منزلیں طے کروانے کے بجائے نماز کی تلقین کیا کریں، یوں آپ سے نہ کوئی لڑے گا اور نہ ہی ناراض ہو کر جائے گا۔

جو کھانا ضائع نہ کرتا ہو اُسے کنجوس کہنا کیسا؟

سُوال: میں اپنے گھر میں کھانا ضائع نہیں ہونے دیتی، لوگ کہتے ہیں کہ تم کنجوسی کرتی ہو۔ اُن کا ایسا کہنا کیسا؟

---

1 ... کیمیائے سعادت، ۲/۵۲۰۔

2 ... مرقاۃ، کتاب النکاح، الفصل الاول، ۶/۲۸۰، تحت الحدیث: ۳۱۰۵۔

(اِسلامی بہن کا محرم کے ذریعے سُوال)

جواب: اَسْتَغْفِرُ اللہ! یہ دل آزاری ہے، جنہوں نے ایسا کہا اُنہیں توبہ بھی کرنی چاہیے اور مُعافی بھی مانگنی چاہیے، کیونکہ یہ بے چاری اللہ پاک کے اَحکامات پر عمل کر رہی ہے اور یہ لوگ اِس کی حوصلہ افزائی کرنے کے بجائے کنجوس کہہ رہے ہیں۔ یہ عمل لائقِ تقلید ہے، اِس کی پیروی کرنی چاہیے۔ کھانا ضائع نہ کرنا بڑی مُبارک سوچ ہے، میرا دل بہت خوش ہوا ہے، اللہ پاک اِن کو جنّتُ الفردوس میں بی بی فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کا پڑوس نصیب کرے۔ سب اِسلامی بہنوں کو ایسا ہی کرنا چاہیے۔ تقریباً غالِب اکثریت کھانا ضائع کرنے پر تُلی ہوئی ہے، گھر گھر میں یہ مسائل ہیں، اِسی وجہ سے مہنگائی اور تنگدستی کا سلسلہ بڑھتا جارہا ہے۔ اگر کوئی ضائع کرنے سے بچتا بھی ہے تو گھر والے ہی اُس کا مذاق اُڑانا شروع کر دیتے ہیں، حالانکہ اُنہیں حوصلہ افزائی کرنی چاہیے، کیونکہ کھانا ضائع کرنا گُناہ ہے۔[1]

کھانا ضائع ہونے سے بچانے کے طریقے

سُوال: اِسلامی بہنوں کے لئے کھانا ضائع ہونے سے بچانے کے کچھ طریقے اِرشاد فرما دیجئے۔[2]

جواب: ❁...کھانا اُتنا پکائیے جتنا کھایا جاسکے، اگر پھر بھی تھوڑا سا بچ جائے تو پھینکنے کے بجائے فریج میں رکھ کر بعد میں اِستعمال کرلیجئے ❁...شوربے والا سالن ہو تو پتیلی سے سالن نکالنے کے بعد صاف ستھرے ہاتھ سے شوربے کے بچے ہوئے قطرے بھی سمیٹ لیجئے ❁...مزید یوں بھی کیجئے کہ اُس میں تھوڑا پانی ڈال کر پھرالیجئے اور اِسے بھی سالن میں شامِل کرلیجئے، جب سالن دوبارہ گرم کیا جائے گا تو یہ پانی پک جائے گا اور ذائقے میں کوئی حرج نہیں آئے گا ❁...جس سالن میں شوربا نہیں ہوتا جیسے کڑاہی گوشت یا فرائی گوشت، ایسا سالن پتیلی سے نکالنے کے بعد اگر چاہیں تو اُس میں بھی تھوڑا پانی ڈال کر پھرالیجئے، یہ بھی گرم ہونے کے بعد مکس ہو جائے گا اور اِنْ شَآءَ اللہ آپ کو کام دے گا ❁...سالن میں ڈالی گئی مرچیں اگر بچ جائیں تو پھینکنے کے بجائے دوبارہ اِستعمال کرلیجئے۔ میری مرحومہ بڑی بہن نے ایک بار مجھے بتایا کہ

---

1 ...... عمدۃ القاری، کتاب الزکاۃ، باب قول اللہ تعالی: لایسئلون الناس الحافا، ۲/ ۵۰۹، تحت الحدیث: ۱۴۷۷ ملخصاً۔

2 ...... یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اَہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدنی مذاکرہ)

www.dawateislami.net

سالن میں بچ جانے والی ہری مرچیں ہم پھینکنے کے بجائے بچالیتے ہیں اور بعد میں مَسَل کر اِستعمال کرلیتے ہیں ❁--- چاول پکائیں تو پتیلی سے چاول کے تمام دانے نکالنے کے بعد پتیلی دھوئیے اور کوشش کیجئے کہ کوئی دانہ بلکہ آدھا یا چوتھائی دانہ بھی ضائع نہ ہو۔ میں نے اپنے گھر میں 100 بار دیکھا ہے کہ جس پتیلے میں چاول پکائے گئے اُس میں چپکے ہوئے چاول پھینکنے کے بجائے پتیلا فریج میں رکھ دیا گیا، جب دوبارہ چاول بنائے گئے تو اُسی پتیلے میں بنائے، یوں وہ سب Mix ہو گیا ❁--- ہڈیاں یا وہ گرم مسالے جو کھائے نہیں جاسکتے اُنہیں پھینکنے میں حَرَج نہیں، لیکن پھینکنے سے پہلے ان پر لگا ہوا سالن چوس لیا جائے اور چاول کے دانے چُن لئے جائیں۔ حدیثِ پاک میں ہے: تم نہیں جانتے کہ کھانے کے کس حصّے میں بَرَکت ہے۔[1] ہو سکتا ہے کہ جس ہڈّی کو ہم نے یوں ہی پھینک دیا اُسی میں کوئی آدھا دانہ رہ گیا ہو اور وہی بَرَکت لے گیا ہو۔

یہ سب طریقے وہاں اِستعمال کئے جائیں جہاں نفرت اور لڑائی جھگڑے کی صورت نہ بنے، کیونکہ فساد سے بچانا بھی شریعت کا مقصود ہے، شریعت یہ نہیں چاہتی کہ مسلمان آپس میں لڑیں اور غیبتوں، تہمتوں اور بدگمانیوں میں جا پڑیں۔ گھر کے مَردوں کو چاہئے کہ اگر اِسلامی بہنیں یہ طریقے اِستعمال کرتے ہوئے کھانا ضائع ہونے سے بچا رہی ہوں تو مُداخلت کرنے کے بجائے اُن کی حوصلہ افزائی کریں اور شاباشی دیتے ہوئے اُن کے ساتھ تعاوُن کریں، کیونکہ یہ گھر کے پیسے بچا رہی ہیں جس میں آپ ہی کا فائدہ ہے۔

لنگر تناوُل کرنے میں کی جانے والی اِحتیاطیں

سُوال: عالَمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ میں وقتاً فوقتاً کثیر عاشقانِ رسول تشریف لاتے ہیں اور لنگر بھی تناوُل فرماتے ہیں، اُنہیں کیا احتیاطیں کرنی چاہئیں؟[2]

جواب: اُنہیں چاہئے کہ ❁--- جب بھی کھانا کھائیں تھال اَچھّی طرح صاف کریں ❁--- دسترخوان پر کوئی دانہ وغیرہ نہ چھوڑیں ❁--- ہڈّیاں اَچھّی طرح چوس اور چاٹ لیں ❁--- پانی کا قطرہ بھی ضائع نہ کریں اور برتن کی دیواروں سے اُتر کر

---

1 ... مسلم، کتاب الاطعمة، باب استحباب لعق الاصابع... الخ، ص ۸۶۵، حدیث: ۵۳۰۰ ماخوذاً۔

2 ... یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اَہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

www.dawateislami.net

جمع ہونے والا پانی بھی پی لیں ❁... کھانا اچھی طرح چبا کر کھائیں، تاکہ ہاضمے دار لُعاب کھانے کے ساتھ Mix ہو اور آپ کا پیٹ اور صحت سلامت رہے ❁... کھانے کے بعد اُنگلیاں اچھی طرح چوس اور چاٹ لیں، تاکہ غذا کا کوئی حصّہ لگا نہ رہ جائے۔ یہ سب انداز اگر اپنے گھروں میں بھی اِختیار کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ بے بَرَکتی اور تنگدستی دُور ہوگی۔

دانے چُننے سے محرومی اِس وجہ سے بھی ہوتی ہوگی کہ کہیں میں دانے چُننے کے چکّر میں بھوکا نہ رہ جاؤں اور سارا دوسرے نہ کھا جائیں، بس نہیں چلتا ہوگا کہ دوسرے کے منہ سے بوٹی چھین لیں، اپنے بھائی کے منہ میں جانے والا نوالہ اُس کے پیٹ تک پہنچنا ہمیں گوارا نہیں ہوتا ہوگا، یوں نفسانی حِرص ہم پر غالب آجاتی ہوگی۔ یاد رکھئے! جان بوجھ کر ایک دانہ بھی پھینکیں گے یا ضائع کریں گے تو گُناہ ملے گا، لیکن اگر ثواب کی نیّت سے کھانا ضائع کرنے سے بچیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ بیڑا پار ہو جائے گا۔ جو خیر خواہ اِسلامی بھائی کھانا کِھلاتے ہیں اُنہیں بھی چاہئے کہ اِن باتوں کو سیکھیں اور شریعت کے مطابق کام کریں۔ خوفِ خدا نصیب ہوگا تو اِنْ شَآءَ اللہ سب مسئلے حل ہو جائیں گے۔ اللہ پاک کرے کہ ہم سُنّت کے مطابق کھانے پینے والے بن جائیں۔

نیکی کے کاموں کو پورا وقت دینا چاہئے

سُوال: آپ جو چیزیں اِرشاد فرما رہے ہیں اُن میں وقت لگتا ہے، اب اِتنا وقت کہاں سے نکالیں؟

جواب: آج کل ایسی سوچ بنی ہوئی ہے کہ نیکی کا کام کرتے ہیں لیکن اُسے بھی پورا وقت دینے کے بجائے گِن گِن کر وقت دیتے ہیں۔ نماز کے لئے آئیں گے تو مُڑ مُڑ کر دیکھیں گے کہ اِمام ایک مِنَٹ کیوں لیٹ ہو گیا؟ جماعت آج دیر سے کیوں ختم ہوئی؟ میں آٹھ مِنَٹ میں سلام پھیر دیتا ہوں، آج 10 مِنَٹ کیوں لگ گئے؟ مَدَنی مذاکرے میں آتے ہیں تو سوچتے ہیں کہ ابھی تو بیان ہو رہا ہوگا یا ابھی تو دُرُود شریف کی فضیلت بیان ہو رہی ہے تھوڑا ٹھہر کر چلتے ہیں، حالانکہ دوستوں کے ساتھ گپ شپ میں اور سوشل میڈیا اِستعمال کرنے میں گھنٹوں گزار دیتے ہوں گے۔ اگر ایسی فضول مصروفیات سے تھوڑا وقت نکال لیا جائے تو کھانا ضائع ہونے سے بچانے اور برتن صاف کرنے کا وقت بھی مل جائے گا اور اللہ پاک کی رِضا حاصِل کرنے کی نیّت سے یہ کام کریں گے تو اِتنا وقت نیکی اور عبادت میں لکھا جائے گا۔ جیتے جی نیکی

www.dawateislami.net

کرنے کا موقع ہے، اِسے گنوانا نہیں چاہئے، ”اَلدُّنْیَا مَزْرَعَةُ الْاٰخِرَةِ“ یعنی دنیا آخرت کی کھیتی ہے، یہاں جیسا بوئیں گے ویسا آخرت میں کاٹیں گے۔ حدیثِ پاک کا حصّہ ہے: زندگی کو موت سے پہلے غنیمت جانو۔[1] اِس لئے ہمیں زندگی کو غنیمت جان کر آخرت کی تیّاری کرنی ہے۔ اللہ کریم ہمیں نیکیوں کا حریص بنائے۔

قلب اور نفس میں کیا فرق ہے؟

سُوال: قلب اور نفس میں کیا فرق ہے؟ (سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: قلب کا معنیٰ ہے: دل۔ دل کو قلب اِس لئے کہتے ہیں کہ یہ مُنْقَلِب ہوتا یعنی بدلتا رہتا ہے۔ نفس کی مختلف تعریفات بیان کی گئی ہیں، بظاہر یہ نظر نہیں آتا اور نہ ہی یہ کسی عُضو کا نام ہے، یوں سمجھ لیجئے کہ نفس خواہشات کا مجموعہ ہے۔[2] نفس کی تین قسمیں ہیں:۔ (1) نفسِ اَمّارہ۔ یعنی بُری خواہشات۔ (2) نفسِ لَوّامہ۔ یعنی جب شرعی طور پر کوئی جُرم، خطا یا بھول ہو جائے تو ملامت کی کیفیت پیدا ہونا۔ (3) نفسِ مُطْمَئِنَّہ۔ یہ اُسی شخص کو نصیب ہو گا جس کا خاتمہ ایمان پر ہو اور رب اُس سے راضی ہو۔[3] اللہ پاک اِرشاد فرماتا ہے: ﴿یٰۤاَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَىٕنَّةُ ۝ ارْجِعِیْۤ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِیَةً مَّرْضِیَّةً ۝ فَادْخُلِیْ فِیْ عِبٰدِیْ ۝ وَ ادْخُلِیْ جَنَّتِیْ ۝﴾ (پ۳۰، الفجر: ۲۷-۳۰) (ترجمۂ کنزالایمان: اے اطمینان والی جان! اپنے رب کی طرف واپس ہو، یوں کہ تو اُس سے راضی وہ تجھ سے راضی، پھر میرے خاص بندوں میں داخل ہو اور میری جنّت میں آ)۔ کاش! کربلا والوں کے صدقے میں ہمیں بھی یہ اِعزاز نصیب ہو جائے۔

زَم زَم شریف تین سانس میں پینا چاہئے؟

سُوال: کیا زَم زَم شریف تین سانس میں پینا چاہئے؟ کہتے ہیں کہ یہ مُبارک پانی ہے، اِسے ایک سانس میں پیا جائے۔

جواب: زَم زَم شریف بھی تین سانس میں ہی پینا چاہئے۔

---

1 ...... مستدرک، کتاب الرقاق، نعمتان مغبون فیھما کثیر من الناس... اِلخ، ۵/۴۳۵، حدیث: ۷۹۱۶ ماخوذاً۔

2 ...... اِحیاء العلوم، کتاب شرح عجائب القلب، ۳/۵ - احیاء العلوم (مترجم)، ۳/۱۵۔

3 ...... اِحیاء العلوم، کتاب شرح عجائب القلب، ۳/۵ مفہوماً - احیاء العلوم (مترجم)، ۳/۱۵ ملتقطاً۔

www.dawateislami.net

کسی کو تنہائی میں گناہ کرتا دیکھیں تو کیا کرنا چاہئے؟

سُوال: کسی کو تنہائی میں گُناہ کرتا دیکھیں تو کیا کرنا چاہئے؟ (سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: چُھپانا ضروری ہے۔ اگر عیب کھولے گا کہ میں نے اُسے گناہ کرتے دیکھا ہے تو یہ خود بھی گُناہ گار ہو گا۔[1]

مُرغی پانی میں چونچ ڈال دے تو...

سُوال: اگر مُرغی پانی میں چونچ ڈال دے تو کیا پانی ناپاک ہو جائے گا؟ (سوشل میڈیا کے ذریعے سوال)

جواب: جی نہیں![2] البتہ اگر مُرغی نے نَجاست میں چونچ ڈالی اور نَجاست اُس کی چونچ پر لگ گئی، پھر اُس نے چونچ پانی میں ڈالی تو اب پانی ناپاک ہو جائے گا۔[3]

عاشُورا کے دن قبرستان جانا کیسا؟

سُوال: کیا مُحَرَّمُ الْحَرام میں قبرستان جانے کی کوئی فضیلت ہے؟ نیز قَبرستان جانے میں کیا احتیاطیں کی جائیں؟

جواب: مکتبۃ المدینہ کے رِسالے **"قَبر والوں کی پچیس حکایات"** صفحہ نمبر 46 پر ہے: مُتبرَّک (یعنی بَرکت والے) دِنوں میں بھی زیارتِ قُبور (یعنی قبروں کی زیارت) افضل ہے، مثلاً عِیدَین (یعنی عیدُ الفطر اور بقرعید)، 10 مُحَرَّمُ الْحَرام اور عَشَرَۂ ذِی الْحِجّہ (یعنی ذُوالْحِجّہ کے ابتدائی 10 دن)۔[4] عاشورا کے دن قبرستان جانا اچّھی بات ہے، لیکن قبرِستان جانے میں یہ احتیاط کی جائے کہ کسی قَبر پر پاؤں نہ رکھیں۔ ہمارے ہاں قبرِستان میں بے ترتیب قبریں ہوتی ہیں اور ایک تعداد قبروں کو روندتی ہوئی چلتی جا رہی ہوتی ہے۔ مسلمان کی قَبر پر پاؤں رکھنا حرام ہے،[5] بلکہ اگر قبریں مٹا کر کوئی راستہ نکالا تو اُس پر چلنا بھی

---

1 ...... أبو داود، کتاب الأدب، باب في الغيبة، ۴/۳۵۴، حدیث: ۴۸۸۰ مفهوماً۔

2 ...... بہارِ شریعت، ۱/۳۴۲، حصہ: ۲ مفہوماً۔

3 ...... بہارِ شریعت، ۱/۳۴۲، حصہ: ۲ ملخصاً۔

4 ...... فتاوی هندیة، کتاب الدعوی، الباب السادس عشر في زيارة القبور... إلخ، ۵/۳۵۰۔

5 ...... بہارِ شریعت، ۱/۸۴۷، حصہ ۴۔

www.dawateislami.net

حرام ہے،[1] یہاں تک کہ اگر شُبہ (Doubt) بھی ہو کہ یہ راستہ قبریں مٹا کر نکالا گیا ہے تو اُس پر چلنا بھی حرام ہے۔[2] جو لوگ آج تک قبروں پر چل کر جاتے رہے اُن سب کو توبہ کرنا لازم ہے اور آئندہ اِس سے بچنا واجِب ہے۔ بعض لوگ قبروں پر بِلا وجہ مٹّی ڈلواتے یا پانی ڈالتے ہیں، یہ فضول کام ہیں۔[3] مٹّی جمانے یا پودے لگے ہوں تو اُن کے لئے جتنی ضَرورت ہو اُتنا پانی ڈالا جاسکتا ہے۔[4] اَلبتّہ میّت کو دَفن کرنے کے بعد قبر کی مٹّی پر پانی ڈالنا سنّت سے ثابِت ہے۔[5]

اِسلامی بہن اور قبرستان والوں کو اِیصالِ ثواب

سُوال: کوئی اِسلامی بہن سفر کر رہی ہو اور راستے میں قبرستان آجائے تو اگر وہ کچھ پڑھ کر اِیصالِ ثواب کرے تو کیا اُسے ثواب ملے گا؟ (SMS کے ذریعے سُوال)

جواب: جی ہاں! بالکل ثواب ملے گا۔

شُہَدائے کربلا کے اِیصالِ ثواب کے لئے مَدَنی قافلے میں سَفَر

سُوال: مُحَرَّمُ الْحَرام میں مَدَنی قافلے میں سَفَر کرنے کے لئے اپنا ذِہن کیسے بنایا جائے؟[6]

جواب: یہ سوچا جائے کہ شُہَدائے کربلا رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم نے اپنی جانیں راہِ خُدا میں قُربان کیں، کیا میں اِن حضرات کے اِیصالِ ثواب کے لئے اپنا وقت قُربان نہیں کر سکتا!! اِن حضرات پر تیر برسائے گئے، پیاسا رکھا گیا، اِس کے باوُجود انہوں نے دین کا پیغام عام کیا، مجھے پنکھے کی ٹھنڈی ہوا مل رہی ہے، بِٹھا کر کھلایا اور پلایا جا رہا ہے، کیا میں اِتنی آسانیوں کے بعد بھی علمِ دین حاصِل کرنے اور سنّتیں عام کرنے کے لئے مَدَنی قافلے میں سَفَر نہیں کر سکتا!! یوں سوچیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ

---

1 ...... بہارِ شریعت، ۱/۸۴۷، حصہ ۴۔

2 ...... دُرِّمختار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، ۳/۱۸۳۔

3 ...... فتاویٰ رضویہ ۹/۳۷۳۔

4 ...... دُرِّمختار، کتاب الصلاۃ، باب صلاۃ الجنازۃ، ۳/۱۶۹- قبر والوں کی 25 حکایات، ص۳۶-۳۷۔

5 ...... معجم اَوسط، من اسمہ محمد، ۴/۳۳۲، حدیث: ۶۱۴۶۔

6 ...... یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اَہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

www.dawateislami.net

ذِہن بن جائے گا۔

صاحبِ ترتیب کی نماز کا مسئلہ

سُوال: اگر صاحبِ ترتیب کی فجر کی نماز قضا ہو جائے اور ظہر پڑھتے ہوئے پہلی رَکْعَت کے قِیام میں یاد آئے کہ فَجْر کی نَماز قضا ہو گئی تھی تو کیا اُسی وقت نماز توڑ دے؟

جواب: صاحبِ ترتیب اُسے کہتے ہیں جس کی چھ سے کم نمازیں قضا ہوئی ہوں[1]۔ اگر چھ یا چھ سے زِیادہ نمازیں قضا ہو گئیں تو وہ صاحبِ ترتیب نہ رہا۔ صاحبِ ترتیب کے لئے مسئلہ یہ ہے کہ اگر اُس کی پانچ نَمازیں قضا ہو گئی ہوں اور چھٹی کا وقت آجائے تو اُس کے لئے ضروری ہے کہ پہلی پانچ نمازیں پڑھ لے، اس کے بعد چھٹی پڑھے۔[2] البتہ اگر پہلی پانچ پڑھنے میں چھٹی کا وقت ختم ہو رہا ہو تو پہلی پانچ کی وجہ سے چھٹی قضا نہ کرے بلکہ جتنی پڑھ سکتا ہو اُتنی پڑھ لے اور پھر اُس وَقت کی نَماز ادا کر لے۔[3] جس طرح سُوال میں جو مسئلہ پوچھا گیا ہے اُس میں صاحبِ ترتیب کو چاہئے تھا کہ پہلے فجر پڑھتا پھر ظُہر کی نَماز ادا کرتا، لیکن اگر فجر پڑھنے میں ظہر کی نَماز کا وَقْت خَتْم ہو رہا ہو تا تو پہلے ظُہر پڑھ لیتا، اُس کے بعد فَجْر قضا کرتا۔ ”بہارِ شریعت“ میں ہے: (صاحبِ ترتیب کو) قضا نماز یاد نہ رہی اور وقتیہ (جو وقت کی تھی وہ) پڑھ لی، پڑھنے کے بعد یاد آئی تو وقتیہ ہو گئی اور پڑھنے میں یاد آئی (جیسے سائل نے سوال کیا ہے) تو گئی (یعنی اُس کی ظہر کی نماز نہ ہو گی)۔[4] اب اُسے چاہئے کہ پہلے فجر پڑھے اور نئے سِرے سے نمازِ ظہر ادا کرے۔

عورت کا کُھلے آسمان کے نیچے نماز پڑھنا کیسا؟

سُوال: کیا عورتیں کُھلے آسمان کے نیچے نماز پڑھ سکتی ہیں یا نہیں؟

---

1 ...... ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب قضاء الفوائت، مطلب: فی تعریف الاعادۃ، ۲ / ۶۳۸۔

2 ...... بہارِ شریعت، ۱ / ۷۰۳، حصہ ۴ ملخصًا۔

3 ...... بہارِ شریعت، ۱ / ۷۰۳، حصہ ۴ ملخصًا۔

4 ...... بہارِ شریعت، ۱ / ۷۰۵، حصہ: ۴۔

www.dawateislami.net

جواب: اگر بے پردگی نہ ہوتی ہو اور غیر مرد کی نظر نہیں پڑتی ہو تو پڑھ سکتی ہے۔[1] [2]

کشتی میں نماز پڑھنا

سُوال: اگر دریا یا سمندر کے درمیان میں کشتی ہو تو کیا اُس میں نماز پڑھ سکتے ہیں؟ (سوشل میڈیا کے ذریعے سُوال)

جواب: جی ہاں! ایسی صورت میں کشتی (Boat) میں نماز پڑھ سکتے ہیں۔[3] اگر کنارے پر اُتر کر نماز پڑھنا ممکن ہے تو کنارے پر اُتر کر نماز پڑھنا ضروری ہے۔[4]

مجھے تکلیف پہنچائی، اِس لئے اُسے تکلیف پہنچی، ایسا سوچنا کیسا؟

سُوال: اگر ایک شخص دوسرے کو تکلیف پہنچائے اور چند دنوں بعد خود تکلیف میں آ جائے، جس پر دوسرا یہ سوچے کہ دیکھا! ابھی چند دن پہلے میرے ساتھ ایسا کیا تھا، کیسا بدلہ ملا! ایسا سوچنا کیسا؟ (نگرانِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: ایسا نہیں سوچنا چاہئے۔ حضرتِ سیّدنا امام غزالی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ نے ایسا سوچنے والوں کی مذمت کی ہے،[5] کیونکہ ایسی سوچ رکھنے والا دراصل اپنے منہ اپنی فضیلت بیان کر رہا ہوتا ہے کہ چونکہ اُسے تکلیف پہنچی اِس لئے اُسے بھی تکلیف پہنچی، حالانکہ ستانے والوں نے انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام اور اولیائے کرام رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِم کو بھی ستایا ہے، اِن ستانے والوں کی بھی پوری فہرست بنائی جا سکتی ہے، لیکن اِن ہستیوں کو ستانے، اِن پر حملہ کرنے اور اِن کا انکار کرنے کے باوجود وہ لوگ مالدار، فارِغُ البال، صحت مند اور موج مستی میں ہوا کرتے تھے۔ تو ایسی سوچ والا کیا مَعَاذَ اللہ اِن حضرات سے بھی بڑا ہو گیا کہ اِس کو ستانے والا تکلیف میں آ جائے اور اُن کو ستانے والا آرام میں رہے!! یہ سب شیطان کا دھوکا اور علم کی کمی

---

1 ...... مسند إمام أحمد، حديث أم حميد، ۱۰/۳۱۰، حديث: ۲۷۱۵۸ ملخصاً۔

2 ...... پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: عورت کا دالان میں نماز پڑھنا صحن میں پڑھنے سے بہتر ہے اور کوٹھری میں پڑھنا دالان میں پڑھنے سے بہتر ہے۔ (ابو داؤد، كتاب الصلاة، باب التشديد في ذلك، ۱/۲۳۵، حديث: ۵۷۰)

3 ...... حاشية الطحطاوي، كتاب الصلاة، فصل في الصلاة في السفينة، ص ۴۰۵۔

4 ...... فتاویٰ رضویہ، ۶/۱۳۷۔

5 ...... احياء العلوم، كتاب ذم الكبر والعجب، ۳/۴۲۹- احیاء العلوم (مترجم)، ۳/۱۰۳۳-۱۰۳۴۔

www.dawateislami.net

ہے جس کی وجہ سے اِنسان اپنا سوچنا شروع کر دیتا ہے۔ البتہ اگر ایک شخص نے کسی کو ستایا اور اُس مظلوم کی آہ ستانے والے کو لگ گئی جس کی وجہ سے اُس کا نقصان ہو گیا تو یہ الگ بات ہے، کیونکہ مظلوم اگرچہ ظالم یا جانور ہی کیوں نہ ہو اُس کی بد دعا بھی قبول ہوتی ہے۔(1)

مساجد کے اِستنجا خانے صاف رکھنے کے لئے کیا کرنا چاہئے؟

سُوال: مَساجِد کے اِستنجا خانوں کا حال عُموماً بہت بُرا ہوتا ہے، اِس حوالے سے کچھ راہ نمائی فرما دیجئے۔(2)

جواب: پہلے میں بیانات کے لئے مُلک بھر کا دورہ کرتا تھا تو ایک مرتبہ کسی بہت بڑی مسجِد میں میرا بیان تھا، مجھے بتایا گیا کہ یہاں ایک ہی اِستنجا خانہ (Toilet) ہے اور وہ بھی ٹوٹی پھوٹی حالت میں گندا پڑا ہوا ہے۔ مجھے جب جانے کی حاجت ہوئی تو اِسکوٹر پر بٹھا کر کسی دوسری جگہ اِستنجا خانے لے گئے، جس کی وجہ سے بیان میں بھی تاخیر ہوئی اور میرا دل جلا کہ ایسی مَسْجِد میں نماز پڑھنے کون آئے گا!! عُموماً مساجِد بہت عالی شان بنائی جاتی ہیں، لیکن اُن کے اِستنجا خانے گندے پڑے رہتے ہیں اور اُن سے بدبو کے بھبکے اُٹھ رہے ہوتے ہیں، جس کی وجہ سے سُلجھا ہوا آدمی وہاں جاتے ہوئے کتراتا ہے اور پھر نمازیوں کی تعداد بھی کم ہو جاتی ہے۔ اِس کا حل یہ ہے کہ صفائی کے لئے ایک خاص بندہ رکھ لیا جائے، جیسے حَرَمَینِ طَیِّبَین میں بھی اِس کا زبردست نِظام ہے۔ اِس کے لئے اگر کچھ پیسے خرچ ہوتے ہوں تو کر لئے جائیں کہ جس طرح ہم اپنے گھر کی ڈیکوریشن اور دیگر سہولتوں کا خیال رکھتے ہیں اِسی طرح مسجد کا خیال بھی رکھنا چاہئے۔

لوگوں کو مساجد میں لانے اور نمازی بنانے کے لئے سہولتیں دی جائیں

سُوال: بعض اِسلامی بھائی مَدَنی قافلوں میں اِس لئے سَفَر نہیں کرتے کہ مسجِد میں کموڈ (Commode) کی سہولت نہیں ہوتی۔ اِس بارے میں کیا فرماتے ہیں؟

---

1 ...... مرآۃ المناجیح، ۳/ ۳۰۰۔

2 ...... یہ اور اس کے بعد والا سُوال دونوں شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کئے گئے ہیں جبکہ جوابات امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا فرمودہ ہی ہیں۔ (شعبہ فیضانِ مدنی مذاکرہ)

www.dawateislami.net

جواب: بعض لوگوں کو کموڈ کی عادت ہوتی ہے اور عام W.C استعمال کرنے میں اُنہیں مسئلہ ہوتا ہے، یوں ہی بعض افراد اگرچہ بظاہِر جوان بھی ہوں، لیکن اُنہیں کَمر یا ٹانگوں کا درد ہوتا ہے، جس کی وجہ سے W.C اِستعمال کرنا اُن کے لئے مشکل ہو جاتا ہے۔ اِس لئے میرا مشورہ یہ ہے کہ ہر مسجد میں ایک کموڈ ضرور ہونا چاہئے۔ اگر 10 اِستنجا خانے ہیں تو اُنہی میں سے ایک کو کموڈ میں تبدیل کر دیجئے۔ کموڈ بھی ایسا لگایا جائے جو کُشادہ ہو اور اچّھے معیار کا ہو، مارکیٹ میں ایک سے بڑھ کر ایک کموڈ ملتا ہے، اگر ذاتی دلچسپی لیں گے اور اچھا سا کموڈ مُنْتَخَب کر کے لگوا دیں گے تو ثواب بھی ملے گا اور اِس وجہ سے مسجد میں آنے یا مَدَنی قافلے میں سفر کرنے سے کترانے والے بھی مسجد میں آجائیں گے۔ مساجد کے علاوہ بھی جہاں جہاں مَدَنی قافلے ٹھہرتے ہوں وہاں بھی آپس میں ترکیب بنا کر کموڈ لگوالیا جائے۔ اگر مساجد کے اِستنجا خانے صحیح بنوانے کی حاجت ہو تو اُنہیں بھی بنوایا جائے، یوں ہی وُضو خانہ دُرُست کروانا ہو تو مکتبۃ المدینہ کے رِسالے **"وُضو کا طریقہ"** کے پیچھے وُضو خانے کا نقشہ بنا ہوا ہے، اُس سے دیکھ کر دُرُست کروالیا جائے۔ آپ اگر لوگوں کے لئے آسانی پیدا کریں گے تو اللہ پاک آپ کے لئے آسانی فرمائے گا۔

جن کے ہاں ممکن ہو وہ مسجد میں A.C لگوائیں اور اُس کی ٹھنڈک محفوظ رکھنے کے لئے پلاسٹک کے پردوں کی ترکیب بنالیں، کیونکہ اب جیسی گرمیاں پڑ رہی ہیں ویسی پہلے نہیں پڑتی تھیں، A.C لگائیں گے تو نمازیوں کو رغبت بھی ہو گی اور ٹھنڈک حاصل کرنے کے بہانے سے ہی سہی، وہ دو گھڑی مسجد میں آجائیں گے اور نماز کے ساتھ ساتھ کچھ نہ کچھ تسبیح اور ذِکر و دُرُود کر لیں گے۔ اپنے گھر میں ہم کیسی کیسی سہولتیں پیدا کرتے ہیں، اگر اللہ پاک نے نوازا ہے تو ہمیں چاہئے کہ مساجد میں A.C لگوا دیں۔ شاید 99 فیصد سے زیادہ مسلمان نماز نہیں پڑھتے، گناہوں میں پڑے اور سوشل میڈیا کے پیچھے لگے رہتے ہیں، اُنہیں مسجد میں لانا اور نمازی بنانا ہے، اِس لئے اگر اُن کو سہولتیں دینی پڑیں یا کھلانا پلانا پڑے تو اس کی بھی ترکیب بنائی جائے۔ اگر مسجِد میں آجائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ نمازی بھی بن جائیں گے اور پھر جنّت بھی نصیب ہو جائے گی، کیونکہ نماز جنّت کی کُنجی (Key) ہے۔[1]

---

1 ...... ترمذی، کتاب الطھارۃ، باب ماجاء ان مفتاح... الخ، ۱/ ۸۹، حدیث: ۴۔

www.dawateislami.net

مہنگا روئے ایک بار، سستا روئے بار بار

بعض لوگ مسجد میں آنا چاہتے ہوں گے لیکن کُرسی نہ ہونے کی وجہ سے نہیں آتے ہوں گے، اللہ پاک توفیق دے تو اُن کے لئے اچھی اور مضبوط کُرسیوں کا اِنتظام کرلیا جائے، اگر پلاسٹک کی کمزور کُرسی ہوگی تو اُس کے ٹوٹنے کے اِمکانات زیادہ ہوں گے۔ کہتے بھی ہیں کہ **"مہنگا روئے ایک بار، سستا روئے بار بار"**۔ ایسے بہت نیک بندے موجود ہیں جن کو کہا جائے تو وہ کُرسیوں کی لائن لگادیں گے۔ اِس طرح جن حضرات کو تکلیف ہوگی اُن کے لئے اِنْ شَآءَ اللہ آسانی ہوجائے گی۔ اَلْبتّہ جن لوگوں کو کوئی تکلیف نہ ہو وہ اُن کُرسیوں پر نہ بیٹھیں، کیونکہ جس کو تکلیف ہے وہ محروم رہ جائے گا۔

بیماری رَحمت ہے اور تندرستی ہزار نعمت ہے

سُوال: ایک رِوایت ہے کہ بیماری اللہ پاک کی رَحمت ہے۔[1] جو شخص صحّت یاب ہوجائے تو گویا اُسے یہ کہہ سکتے ہیں کہ وہ اللہ پاک کی رَحمت سے دُور ہوگیا؟ (SMS کے ذریعے سُوال)

جواب: مَعَاذَ اللہ! ایسا ہرگز نہیں کہا جاسکتا۔ بے شک بیماری بھی رَحمت ہے، لیکن **تندرستی ہزار نعمت ہے**۔ بیماری دراصل اِمتحان ہوتی ہے کہ بندہ صبر کرتا ہے یا واویلا کرتا ہے، اِس لئے بیمار شخص کو چاہئے کہ گلے شکوے کرنے کے بجائے صَبْر کرے۔

❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁❁

مُنکَر نکِیر کے سُوالات سے چھٹکارا مل گیا

(مراکش کے شہر) فاس میں ایک نیک عورت رہتی تھی۔ جب اُسے کوئی تنگی یا پریشانی درپیش ہوتی تو وہ دونوں ہاتھ اپنے چہرے پر رکھتی اور آنکھیں بند کرکے کہتی: محمد (صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم)۔ (نامِ اقدس کی برکت سے اُس کی پریشانی دُور ہوجاتی)۔ اُس عورت کی وفات کے بعد کسی رِشتے دار نے اُسے خواب میں دیکھ کر دریافت کیا: آپ نے قبر میں سُوالات کرنے والے دو فرشتے مُنکَر نکِیر دیکھے؟ اُس نے جواب دیا: ہاں! وہ میرے پاس آئے تھے۔ اُنہیں دیکھ کر میں نے اپنی عادت کے مطابق دونوں ہاتھ چہرے پر رکھ کر کہا: محمد (صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم)۔ جب میں نے چہرے سے ہاتھ ہٹائے تو وہ دونوں جاچکے تھے۔ (شواہد الحق، ص۲۳۰ ملخصاً)

گنہگاروں کی اِس سے مشکلیں آسان ہوتی ہیں ٭ کہ کیونکر سب سے بڑھ کر نام ہو پیارا محمد کا

---

1 ...بخاری، کتاب المرضی، باب أشد الناس بلاء الأنبیاء...إلخ، ۴/۵، حدیث:۵۶۴۸ ملخصاً۔

www.dawateislami.net

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	زم زم شریف تین سانس میں پینا چاہئے؟	8
کیا مرد کی کمائی عورت کے نصیب سے ہوتی ہے؟	1	کسی کو تنہائی میں گناہ کرتا دیکھیں تو کیا کرنا چاہئے؟	9
شادی سے پہلے ایک دوسرے کو دیکھنا کیسا؟	1	مُرغی پانی میں چونچ ڈال دے تو۔۔۔	9
ادا نہ کرنے کی نیت سے مہر قبول کرنے والے کے بارے میں حکم	2	عاشُورا کے دن قبرستان جانا کیسا؟	9
بیوی سے یہ کہنا کیسا کہ جب سے آئی ہے میرا کاروبار ٹھپ ہو گیا ہے؟	2	اِسلامی بہن اور قبرستان والوں کو اِیصالِ ثواب	10
کیا شوہر اپنی بیوی کو قرآنِ پاک پڑھا سکتا ہے؟	3	شُہَدائے کربلا کے اِیصالِ ثواب کے لئے مَدَنی قافلے میں سَفَر	10
شوہر کے سوئم یا چہلم کے دن چوڑیاں پہننا کیسا؟	3	صاحبِ ترتیب کی نَماز کا مسئلہ	11
گھر کی صفائی کرنے کی دو نیتیں	3	عورت کا کُھلے آسمان کے نیچے نَماز پڑھنا کیسا؟	11
عورتوں کا رنگین بُرقع پہننا کیسا؟	4	کشتی میں نَماز پڑھنا	12
جو کھانا ضائع نہ کرتا ہو اُسے کنجوس کہنا کیسا؟	4	مجھے تکلیف پہنچائی، اِس لئے اُسے تکلیف پہنچی، ایسا سوچنا کیسا؟	12
کھانا ضائع ہونے سے بچانے کے طریقے	5	مسجد کے اِستنجا خانے صاف رکھنے کے لئے کیا کرنا چاہئے؟	13
لنگر تناوُل کرنے میں کی جانے والی اِحتیاطیں	6	لوگوں کو مساجد میں لانے اور نمازی بنانے کے لئے سہولتیں دی جائیں	13
نیکی کے کاموں کو پورا وقت دینا چاہئے	7	مہنگا روئے ایک بار، سستا روئے بار بار	15
قلب اور نفس میں کیا فرق ہے؟	8	بیماری رَحمت ہے اور تندرستی ہزار نعمت ہے	15

ماخذ و مراجع

قرآن مجید	کلامِ الٰہی	****
کتاب کا نام	**مصنف مؤلف متوفیٰ**	**مطبوعات**
کنزالایمان	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۲ھ
صحیح البخاری	امام ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ۲۵۶ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۹ھ
مسلم	ابوالحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیسابوری، متوفی ۲۶۱ھ	دار الکتاب العربی
سنن ابی داود	امام ابوداؤد سلیمان بن اشعث سجستانی، متوفی ۲۷۵ھ	دار احیاء التراث بیروت ۱۴۲۱ھ
سنن الترمذی	امام ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفی ۲۷۹ھ	دار الفکر بیروت
مسند احمد	امام احمد بن حنبل، متوفی ۲۴۱ھ	دار الفکر بیروت
معجم اوسط	سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۶۰ھ	دار الفکر بیروت
شعب الایمان	امام ابوبکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، متوفی ۴۵۸ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۱ھ
مستدرک	محمد بن عبداللہ ابو عبداللہ الحاکم النیسابوری، متوفی ۴۰۵ھ	دار المعرفۃ بیروت
ابن عساکر	ابوالقاسم علی بن الحسن شافعی، متوفی ۵۷۱ھ	دار الفکر بیروت
کیمیائے سعادت	ابوحامد محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ	انتشارات گنجینہ تھران
مرقاۃ	علی بن سلطان محمد ہروی حنفی ملا علی القاری، متوفی ۱۰۱۴ھ	دار الفکر بیروت
عمدۃ القاری	علامہ بدر الدین ابو محمد محمود بن احمد العینی، متوفی ۸۵۵ھ	دار الفکر بیروت
مرآۃ المناجیح	حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی بدایونی، متوفی ۱۳۹۱ھ	ضیاء القرآن پبلیکیشنز لاہور
درمختار	علاء الدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
الفتاوی الهندیة	ملا نظام الدین، متوفی ۱۱۶۱، وعلمائے ہند	دار الفکر بیروت ۱۴۱۱ھ
حاشیۃ الطحطاوی	احمد بن محمد بن اسماعیل الطحطاوی الحنفی، متوفی ۱۲۳۱ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
احیاء العلوم	امام ابوحامد محمد بن محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ	دار صادر بیروت ۱۴۲۰ھ
احیاء العلوم (مترجم)	امام ابوحامد محمد بن محمد غزالی، متوفی ۵۰۵ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۳ھ
ردالمحتار	سید محمد امین ابن عابدین شامی، متوفی ۱۲۵۲ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۷ھ
بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
قبر والوں کی ۲۵ حکایات	امیر اہلسنت علامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی	مکتبۃ المدینہ کراچی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمائیے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لیے **مدنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ ”**غورو فکر**“ کے ذریعے **مدنی انعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے۔

میرا مدنی مقصد: ”**مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔**“ اِنْ شَآءَ اللہ۔ اپنی اصلاح کے لیے ”**مدنی انعامات**“ پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ”**مدنی قافلوں**“ میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ۔

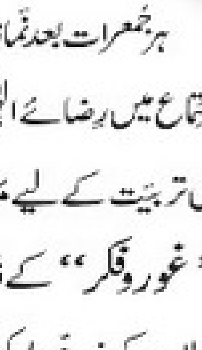

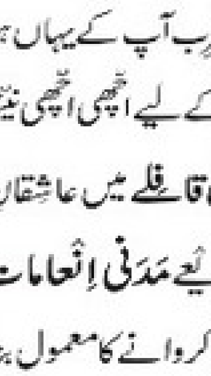

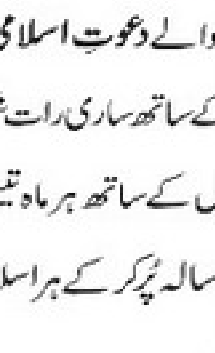

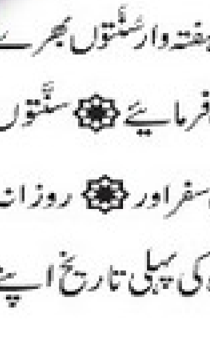

ISBN 978-969-631-642-8

0125728

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، کراچی

UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144

Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net

DAWAT-E-ISLAMI